



تعویذاتِ عطاریہ کی مدنی بہاریں



کینسر کا علاج



- 12 ❁ غیر مُسلم جن سے چھوڑکارا مل گیا
- 16 ❁ کمرود سے نجات مل گئی
- 21 ❁ حیرت انگیز واقعہ
- 25 ❁ بارہ سال پرانا دمے کا مرض جاتا رہا
- 28 ❁ خارش سے نجات مل گئی

قرآن پاک میں بیماریوں سے شفا ہے

قرآن کریم ہمارے لئے نہ صرف ایک بہترین ضابطہ حیات (یعنی زندگی گزارنے کا قاعدہ) ہے بلکہ اسی میں ہمارے لئے دنیا و آخرت کی نجات ہے۔ اس کی برکت سے جسمانی و روحانی بیماریاں دُور ہوتی ہیں، جہالت اور گمراہی کی تاریکیاں کافور ہوتی ہیں، بد عقیدگی اور بد اخلاقی جاتی رہتی ہے اور خوش عقیدگی، خوش اخلاقی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ
 وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۗ وَلَا يَزِيدُ
 الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

ترجمہ کنز الایمان: اور ہم قرآن میں اتار دیتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور اس سے ظالموں کو نقصان ہی بڑھتا ہے۔

(پ ۱۰، بنی اسرائیل، آیت: ۸۲)

اس آیت کریمہ کے تحت مفسر قرآن امام فخر الدین رازی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”قرآن کریم ہر طرح کی بیماریوں سے شفا عطا فرماتا ہے وہ روحانی امراض ہوں چاہے جسمانی، قرآن کریم کا امراضِ روحانیہ کے لیے شفا ہونا تو ظاہر ہے ہی اس کی تلاوت کی برکت سے بکثرت امراضِ جسمانیہ سے بھی شفا حاصل ہوتی ہے۔“ (تفسیر کبیر، بنی اسرائیل، تحت الآیة: ۸۲، ۷/۳۹۰، ملخصاً)

(اسی آیت کے تحت دیگر مفسرین عظام نے جہاں یہ ارشاد فرمایا کہ) قرآن مجید

سے امراضِ ظاہرہ اور باطنہ، ضلالت و جہالت (گمراہی و لاعلمی) وغیرہ دُور ہوتے ہیں اور ظاہری و باطنی صحت حاصل ہوتی ہے، اعتقاداتِ باطلہ و اخلاقِ رذیلہ (غلط عقیدے اور بُرے اخلاق) دفع ہوتے ہیں اور عقائدِ حقہ و معارفِ الہیہ و صفاتِ حمیدہ و اخلاقِ فاضلہ (صحیح عقیدے، اللہ تعالیٰ کی معرفت و پہچان، بہترین صفات اور زبردست اخلاق) حاصل ہوتے ہیں (خزائن العرفان، ص ۵۴۱) وہیں مفسرِ قرآن علامہ ابن عطیہ اُنْدَلُسی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِی (متوفی ۶۴۵) نے یہ بھی فرمایا کہ اس بات کا بھی احتمال ہے کہ آیتِ کریمہ میں شَفَاءً سے دم اور تعویذات کے ذریعے بیماریوں میں قرآنِ پاک کا فائدہ مند ہونا مراد ہے۔

(تفسیر المحرر الوجیز، بنی اسرائیل، تحت الآیة: ۸۲/۳/۴۸۰)

مُقَسِّرِ مِیْنِ عِظَامِ کی مندرجہ بالا تصریحات سے پتہ چلا کہ قرآنِ مجید پورے کا پورا شفا ہے لیکن بعض سورتوں کے متعلق احادیثِ مبارکہ میں صراحتاً (یعنی واضح طور پر) مختلف بیماریوں سے شفا کا بیان فرمایا گیا جیسا کہ سورہ فاتحہ کے متعلق ارشاد ہے:

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور سراپا نور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

اے جابر کیا میں تجھے قرآن میں نازل شدہ سب سے اچھی سورت نہ بتا دوں؟ سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: کیوں نہیں یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و سلم)۔ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ سورہ فاتحہ ہے مزید فرمایا:

”اس میں ہر مرض کے لیے شفا ہے۔“ (شعب الایمان، التاسع عشر من شعب الایمان ہو

باب فی تعظیم القرآن، فصل فی فضائل السور و الآیات، ۴۴۹/۲، حدیث: (۲۳۶۷)

مُحَلِّبِینِ کرام نے قرآن مجید کی آیات بیماروں پر پڑھ کر دم کرنے کی بھی کئی روایات نقل فرمائی ہیں چنانچہ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے اہل میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اس پر قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ پڑھ کر دم فرماتے۔ (مسلم، کتاب

السلام، باب رقیۃ المریض بالمعوذات والنفث، ص ۱۲۰۵، حدیث: (۲۱۹۲)

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں: ایک بار چند صحابہ کرام علیہم الرضوان سفر میں تھے، ان کا گزر عربوں کے ایک قبیلہ کے پاس سے ہوا، صحابہ کرام علیہم الرضوان نے ان سے مہمان نوازی کا مطالبہ کیا تو انہوں نے انکار کر دیا۔ اس قبیلے کے سردار کو بچھونے ڈس لیا تھا، قبیلے والوں نے اس کی صحت کے لیے بڑے جتن کیے لیکن کسی چیز سے فائدہ نہ ہوا، پھر ان میں سے کسی نے کہا: تم اس (صحابہ کرام کی) جماعت کے پاس جاؤ، ہو سکتا ہے ان کے پاس کوئی نفع بخش چیز ہو۔ وہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کے پاس آئے اور عرض کرنے لگے: ہمارے سردار کو بچھونے ڈس لیا ہے، ہم نے اس صحتیابی کے لیے ہر قسم کی کوشش کر لی ہے مگر کسی چیز سے فائدہ نہیں ہوا، کیا آپ میں سے کسی کے پاس کوئی ایسی چیز ہے؟ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہاں! اللہ کی قسم میں دم کرتا ہوں، لیکن ہم نے تم سے مہمانی طلب کی تو تم نے انکار کر دیا تھا، لہذا اب میں اس وقت

تک تمہارے سردار کو دم نہیں کروں گا، جب تک تم مجھ سے اس کی اجرت نہ مقرر کر لو۔ اس پر انہوں نے بکریوں کی ایک معین تعداد پر صلح کر لی، پھر وہ صحابی گئے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ (یعنی سورہ فاتحہ) پڑھ کر اس پر دم کیا تو وہ سردار بالکل تندرست ہو گیا اور اس طرح چلنے لگا گویا اسے کوئی بیماری تھی ہی نہیں۔ پھر ان قبیلے والوں نے جو بکریوں کی تعداد مقرر ہوئی تھی وہ دے دیں۔ بعض صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ نے کہا: ”ان بکریوں کو آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں۔“ بعض نے کہا: نہیں! یہ دم کی اجرت ہے ہم اس کو اس وقت تک تقسیم نہیں کریں گے جب تک کہ نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سارا ماجرا بیان نہ کر دیں، پھر دیکھیں کہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اس میں کیا حکم فرماتے ہیں؟ جب صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور سارا ماجرا عرض کیا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تمہیں کس نے بتایا کہ یہ (سورہ فاتحہ) دم ہے، پھر آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تم نے درست کیا ان کو آپس میں تقسیم کر لو اور اس میں سے میرا حصہ بھی دو، پھر آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مسکرا دیے۔ (بخاری، کتاب الاجارۃ، باب ما يعطى فى الرقية على

احياء العرب بفاتحة الكتاب، ۶۹/۲، حدیث: ۲۲۷۶)

حضرت سیدنا امام محمد بن عیسیٰ ترمذی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْعَوَىٰ روایت نقل

فرماتے ہیں: بے شک رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نیند میں ڈر جائے تو وہ یہ دعا پڑھے: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمْزَاتِ الشَّيْطَانِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ تَوْشِيَّاطِينَ اسے نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ اپنے بالغ بچوں کو اس دعا کی تلقین فرماتے اور جو نابالغ بچے ہوتے ان کے لیے یہ دعا کاغذ پر لکھ کر گلے میں لٹکا دیتے تھے۔

(ترمذی، کتاب الدعوات، باب ما جاء في فضل التسبيح الخ، ۳۱۲/۵، حدیث: ۳۵۳۹)

مُحَقِّقٌ عَلَى الْإِطْلَاقِ شیخ عبدالحق محدث دہلوی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ

الْقَوِيُّ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں ”اس حدیث سے گردن میں تعویذات لٹکانے کا جواز معلوم ہوتا ہے، اس باب میں علماء کا اختلاف ہے، مختار یہ ہے کہ سیپیوں اور اس کی مثل چیزوں کا لٹکانا حرام یا مکروہ ہے لیکن اگر تعویذات میں قرآن مجید یا اللہ تعالیٰ کے اسماء لکھے جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔“

(اشعة اللمعات، کتاب اسماء اللہ تعالیٰ، باب الاستعاذة، ۳۰۷/۲)

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَيْهِ رَحْمَةُ

الرَّحْمَنِ فرماتے ہیں: جائز تعویذ کہ قرآن کریم یا اسمائے الہیہ (یعنی اللہ تعالیٰ کے ناموں) یا دیگر اذکار و دعوات (دعاؤں) سے ہو اس میں اصلاً حرج نہیں بلکہ مستحب ہے۔ رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ایسے ہی مقام میں فرمایا کہ ”مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ“ یعنی تم میں جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو نفع پہنچا سکے (تو اسے نفع) پہنچائے۔“ (فتاویٰ افریقہ، ص ۱۶۸)

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ موجودہ زمانے کی یگانہ روزگار ہستی شیخ طریقت،

امیرِ اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ نے خیر خواہیِ مسلمین کے جذبے کے تحت جہاں دیگر مجالس قائم فرمائیں وہیں مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ بھی قائم فرمائی کہ جس کے تحت نہ صرف مکتوبات کے ذریعے پریشان حالوں کی غمخواری کی جاتی ہے بلکہ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ہی کے عطا کردہ تعویذات و اوراد کے ذریعے مختلف پریشانیوں اور بیماریوں سے خلاصی کی ترکیب کی جاتی ہے۔ یہ تعویذات آپ ”تعویذاتِ عطاریہ“ کے بسترے سے فی سبیلِ اللہ باسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کی مجلس المدینۃ العلمیہ تعویذاتِ عطاریہ کی برکت سے مختلف پریشانیوں سے چھٹکارا پانے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں کی چند مدنی بہاریں ”کینسر کا علاج“ کے نام سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ”اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش“ کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بننے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلس المدینۃ العلمیہ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

مجلس المدینۃ العلمیہ ﴿دعوتِ اسلامی﴾ شعبہ امیرِ اہلسنت

۱۶ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ، 21 نومبر 2013

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

دُرُودِ پَاک کی فضیلت

شیخ طریقت، امیر اہلسنت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنی مایہ ناز تالیف ”فیضانِ سنت“ کے صفحہ 845 پر بحوالہ ترمذی شریف دُرُودِ پَاک کی فضیلت نقل فرماتے ہیں: اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غیب، مُعَزَّزَةٌ عَنِ الْعُيُوبِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ تَقَرُّبِ نشان ہے: ”بے شک بروز قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجے۔“

(ترمذی، ۲۷/۲، حدیث: ۴۸۴)

صَلُّوْا عَلٰى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

1 کینسر کا علاج

باب الاسلام (سندھ) ضلع ٹھٹھہ کے شہر میرپور ساکرو میں دعوتِ اسلامی کی مجلس مکتوبات و تعویذات عطاریہ کے تحت ”خاتونِ جنت مسجد“ میں لگائے جانے والے بستے کے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ربیع الاول شریف ۱۴۳۲ھ میں بستے پر بوہار و شہر کے ایک گوٹھ مولوی احمد جت

کے رہائشی اسلامی بھائی تعویذاتِ عطاریہ لینے کے لیے آئے جنہوں نے اپنی داستانِ غم سناتے ہوئے کہا کہ میری 5 سالہ مدنی منی آنکھ کے مرض میں مبتلا ہے جس کے علاج معالجہ میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ ڈاکٹری علاج کے ساتھ ساتھ مختلف عاملوں کو بھی دکھایا مگر مرض میں افاقہ نہ ہوا بلکہ مرض روز بروز بڑھتا ہی گیا حتیٰ کہ ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کر دیا اور یوں میں نے اپنی پھول سی مدنی منی کی صحت یابی کے لیے آپریشن بھی کروا لیا، مگر جوں جوں دوا کی مرض بڑھتا گیا کے مصداق آنکھ کا زخم بگڑنا شروع ہو گیا اور اس حد تک خراب ہوا کہ وہ کینسر کے موذی مرض کی صورت اختیار کر گیا۔ اس خطرناک بیماری نے سرعت (تیزی) سے اپنا اثر دکھایا اور جلد ہی آنکھ کی پلکوں کے ساتھ ساتھ ارد گرد کھال کے حلقے بھی جھڑ گئے اور آنکھ کا ڈھیلا (ڈھے۔ لا) باہر کی طرف نکل آیا، میری مدنی منی بے حد کرب و اضطراب سے دوچار ہے، نہ تو ٹھیک سے کھاپی سکتی ہے اور نہ ہی تکلیف کے باعث سو سکتی ہے، اسکی یہ قابلِ رحم حالت ہم سے دیکھی نہیں جاتی۔ بارہا اس کی بے قراری کو دیکھ کر ہماری آنکھیں پُر خم ہو جاتی ہیں، اب تو ڈاکٹروں نے بھی مایوس کر دیا ہے۔ ایک دن میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ عاشقِ رسولِ اسلامی بھائی (جن کی کپڑے کی دکان ہے) کے پاس گیا کیونکہ میں اکثر انہی سے کپڑے خریدتا تھا۔

دوران گفتگو جب میں نے انہیں اپنی مدنی مٹی کی بیماری کے متعلق بتایا تو انہوں نے تسلی دیتے ہوئے کہا: ”ڈاکٹروں نے مایوس کر دیا ہے تو کیا ہوا شفا دینے والی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات ہے، آپ پریشان نہ ہوں پھر مجھے تعویذات عطاریہ کی برکات کے بارے میں بتاتے ہوئے تعویذ لینے کا مفید مشورہ دیا۔“ میں انہیں کی ترغیب دلانے پر بڑی امید لے کر یہاں حاضر ہوا ہوں۔ ربِّ غفار عَزَّوَجَلَّ نے تعویذات عطاریہ کی برکت سے بے شمار مریضوں کو صحت عطا فرمائی ہے وہیں میری مدنی مٹی پر بھی ایک ولی کامل کے تعویذات کی برکت سے ضرور کرم ہوگا ان کی یہ دُکھ بھری داستان سن کر بے پروا ہوا اسلامی بھائیوں نے انہیں تسلی دیتے ہوئے صبر کا دامن تھام کر اجر و ثواب کے عظیم خزانے لوٹنے کا مدنی ذہن دیا اور ہاتھوں ہاتھ تعویذات عطاریہ اور مرض کی کاٹ والا پانی بھی پینے کو دیا۔ ابھی کچھ ہی دن گزرے تھے کہ تعویذات عطاریہ کے بستے پر ان اسلامی بھائی کا فون آیا، انہوں نے خوشی و مسرت بھرے لہجے میں بتایا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تعویذات عطاریہ کی برکت سے میری بیٹی کے آنکھ میں بہتری آنی شروع ہو گئی ہے، تکلیف میں بھی نمایاں کمی ہے، کھانے پینے بھی لگی ہے، اللہ تَعَالٰی دعوتِ اسلامی والوں اور بالخصوص امیر اہلسنتِ دامت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہِہ کو خوش رکھے کہ ان کے تعویذات کی برکت سے مجھے امید کی کرن نظر آئی ہے ورنہ میں تو مایوس ہی ہو چکا

تھا۔ پھر کچھ دنوں بعد وہ اسلامی بھائی ایک شخص کو لے کر بستے پر حاضر ہوئے اب کی بار ان کے چہرے پر خوشی کے آثار نمایاں تھے انہوں نے بتایا اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے کاٹ کا پانی پینے اور تعویذات عطاریہ کی برکت سے میری بیٹی کی آنکھ کا ڈھیلا (ڈھے۔ لا) جو کافی باہر نکل چکا تھا اب اپنے مقام پر آنا شروع ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو خوش رکھے۔ مدنی مٹی کی صحت یابی کا سچا واقعہ اپنی آنکھوں سے دیکھ کر علاقے سے لوگ تعویذات عطاریہ کا فیض پانے کے لیے آنے لگے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کو صدقہ ہماری بی حساب مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

کینسر اور بیماری کیلئے مدنی نسخہ

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! کینسر جو کہ ڈاکٹروں کے نزدیک لا علاج بیماری مانی جاتی ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں اُس کا علاج ہو گیا۔ فی زمانہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی، شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دامت برسکاتھم العالیہ کی ہستی ہمارے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی گراں قدر نعمت ہیں کہ جن کے فیضان سے لاتعداد لوگ فیضیاب ہو رہے ہیں، آئے روز جہاں ان

کی ذات کے ذریعے جہالت کی اندھیروں میں بھٹکنے والے علم کی ضیاء (یعنی روشنی) پا کر عشقِ رسول کے جامِ پی رہے ہیں وہیں ان کے روحانی فیض سے بے شمار دکھیا رہے، غم کے مارے پریشانیوں اور بیماریوں میں گھرے لوگ مصائب و آلام سے چھٹکارا اور بیماریوں سے خلاصی پا کر راحت و آرام سے جی رہے ہیں۔

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہُ مختلف مواقع پر جسمانی امراض سے شفا پانے کے علاج بیان کرتے اور اپنی تحریروں میں لکھتے رہتے ہیں چنانچہ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہُ اپنی مایہ ناز تالیف فیضانِ سنت کے باب ”نیکی کی دعوت“ کے صفحہ 306 پر کینسر، شوگر، T.B، دل اور گردے کے امراض بلکہ ہر بیماری سے خلاصی حاصل کرنے کا ایک بہترین مدنی نسخہ درج کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی کتاب میں ہے کہ سحر زدہ (یعنی جس پر کسی نے جادو کروایا ہو وہ) شخص، پیری (یعنی بیر کے درخت) کے 7 سبز پتے لے کر انہیں دو پتھروں کے درمیان (مثلاً پتھر کی ریل پر رکھ کر دوسرے پتھر سے) گھوٹ لے، پھر انہیں پانی میں ملا کر آئیے الکرسی اور چار قفل پڑھ کر دم کرے، پھر اس پانی سے 3 گھونٹ پی کر بقیہ سے غسل کرے تَوٰنَ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اس سے بیماری دُور ہو جائے گی۔ یہ عمل اُس شخص کے لئے (بھی) انتہائی مفید ہے جسے (جادو کے ذریعے) بیوی سے روک دیا گیا ہو۔ (جامع معمر بن راشد مع مُصَنَّف عَبْد الرَّزَّاق،

قسمت میں لاکھ پیچ ہوں سو بل ہزار کج
یہ ساری گتھی اک تری سیدی نظر کی ہے (حدائق بخشش شریف)
صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿2﴾ غیر مسلم جن سے چھٹکارا مل گیا

رکھرو (ضلع ساگھڑ، باب الاسلام سندھ) کے علاقے دیوان کالونی کے
مقیم اسلامی بھائی کے حلیہ بیان کا خلاصہ ہے: میری ایک عزیزہ جو کہ بالکل
تندرست تھی، نجانے ایک دن اچانک کیا ہوا، اسے دورہ پڑا اور بے ہوش
ہو کر زمین پر گر پڑی۔ تھوڑی دیر بعد جب ہوش آیا تو کہنے لگی میرے سر
میں شدید درد دھور رہا ہے۔ گھر والے اسے ایک ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ ڈاکٹر
نے چیک آپ کے بعد بتایا کہ تشویش کی کوئی بات نہیں بلڈ پریشر Low (کم)
ہونے کی وجہ سے ایسا ہوا ہے اور ڈرپ لگانے سے ٹھیک ہو جائے گی۔ ڈرپ
لگوانے کے بعد جب اسے گھر واپس لے آئے تو تھوڑی ہی دیر بعد پھر اس کی
طبیعت بگڑنے لگی اور اب کی بار تو اس کے چہرے کا رنگ بھی ماند (پھیکا) پڑ گیا۔
یہ ایک اس کے منہ سے عجیب و غریب مردانہ آواز میں خرافات کا گویا سیلاب اُٹ

آیا۔ گھروالوں سے بدتمیزی سے بات کرنے لگی، حتیٰ کہ اپنے چچا جان کو بھی اول قول کہنے لگی (حالانکہ ان کے سامنے اس سے پہلے اس نے کبھی اونچی آواز میں بات تک نہ کی تھی) اور اپنے بچوں کے ابو کو بھی ڈانٹنا شروع کر دیا۔ بدلی ہوئی آواز اور باتوں کے انداز سے گھروالے سمجھ گئے کہ ہونہ ہو اس پر کسی جن کا اثر ہو گیا ہے۔ گھر کے افراد میں سے کسی نے پوچھا کہ تو کون ہے؟ تو اس نے کسی خونخوار جانور کی طرح عڑاتے ہوئے بتایا کہ ”میں فلاں علاقے کا غیر مسلم جن ہوں اور اگر تم لوگوں نے مجھے تنگ کرنے یا بھگانے کی کوشش کی تو میں تم سب کو جان سے مار دوں گا۔“ یہ سن کر گھر کے دیگر افراد تو گھبرا گئے مگر میرے خالو کو شاید اُس کی باتوں پر یقین نہ آیا اسی وجہ سے انہوں نے اُسے بُرا بھلا کہتے ہوئے کہا ”جا جا بڑا آیا مارنے والا“ خالو کی یہ جُرأت انہیں کافی مہنگی پڑی جس کا خمیازہ ان کی بیٹی کو جھگلتا پڑا کیونکہ ان کی بات پر جن آپے سے باہر ہو گیا۔ اُس نے ان کی بیٹی کو اٹھایا اور زمین پر دے مارا جس سے اس کے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ یہ ماجرا دیکھ کر سب کی حالت ایسے ہو گئی جیسے سانپ سونگھ گیا ہو۔ چونکہ خاندان بھر میں سبھی تعویذات عطاریہ کی برکتوں کے مُعترف تھے کیونکہ ایک مرتبہ پہلے جب ایک مسئلے کے حل کے لیے میں تعویذات عطاریہ کے بستے سے شیخ طریقت،

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ تعویذ لایا تھا تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ پریشانی دور ہو گئی تھی۔ لہذا انہوں نے مجھے فون کر کے تمام صورتِ حال سے آگاہ کیا اور تعویذاتِ عطاریہ لانے کو کہا۔ چنانچہ میں فوراً کھپرو میں موجود تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر چلا گیا اور وہاں موجود اسلامی بھائی کو اپنا مسئلہ بتا کر تعویذاتِ عطاریہ لے آیا اور پھر بتائے ہوئے طریقے کے مطابق استعمال کروائے۔ جس کی برکت سے آہستہ آہستہ طبیعت سنبھلنے لگی اور چند ہی روز میں تعویذاتِ عطاریہ کے استعمال سے انہیں ایسا آفاقہ ہوا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دوبارہ کبھی ایسی صورتِ حال پیش نہ آئی۔

اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کسی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ اِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿3﴾ پیپ بہنا بند ہو گئی

جلا پور بنگال (تحصیل ضلع گجرات، پنجاب، پاکستان) کے علاقے دین آباد کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ہوں۔ میری بیٹی عرصہ دراز سے کانوں سے پیپ بہنے کے مرض میں مبتلا تھی۔ جس کے باعث اس کے ساتھ ساتھ ہمیں بھی کافی

تکلیف کا سامنا تھا۔ ابھی اس پریشانی سے نہیں نکل پائے تھے کہ ایک اور مصیبت گلے پڑ گئی وہ یہ کہ اس کے سر میں بھی پیپ والے دانے ہونے لگے۔ آہستہ آہستہ پورا سر پک گیا مجھ سے اپنی بیٹی کی یہ حالت دیکھی نہ جاتی تھی۔ علاج معالجے کے لئے پانی کی طرح پیسہ بہایا، کئی ڈاکٹروں کو آزمایا، الغرض جو کچھ ہم کر سکتے تھے کیا مگر ”مرض بوہتا گیا جوں جوں دوا کی“ کے مصداق اس بیماری سے جان چھوٹنے کے بجائے رفتہ رفتہ اس کی قوتِ سماعت بھی متاثر ہونے لگی۔ بالآخر ہم ہمت ہار گئے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے کسی کرشمے کا انتظار کرنے لگے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہوا اور تعویذاتِ عطاریہ کی برکت سے میری بیٹی کو دیرینہ مرض سے نجات مل گئی۔ ہوا یوں کہ ۲۰ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ بمطابق 28 مارچ 2008ء کو سردار آباد (فیصل آباد) میں دعوتِ اسلامی کے تحت تعویذاتِ عطاریہ کا کورس کرایا گیا۔ چونکہ میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے تو منسلک تھا ہی لہذا موقعِ غنیمت جانتے ہوئے میں نے بھی تعویذاتِ کورس کر لیا۔ کچھ عرصہ بعد مجھے جلاپور جٹاں میں تعویذاتِ عطاریہ کی ذمہ داری سونپ دی گئی۔ ایک دن میرے ذہن میں آیا کہ میں اتنے لوگوں کو تعویذات دیتا ہوں جس سے لوگوں کے غموں کا مُداوا ہوتا ہے اور میرے گھر میں میری اپنی ہی بچی ان کی بڑکتوں سے محروم ہے۔ اس نادانستہ لاپرواہی پر مجھے اپنے

آپ پر افسوس بھی ہوا، خیر میں اس کے لئے بھی تعویذات عطاریہ لے گیا۔ ابھی تعویذات استعمال کرتے ہوئے زیادہ عرصہ نہ ہوا تھا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تعویذات عطاریہ کی برکتیں ظاہر ہونے لگیں اور آہستہ آہستہ میری بچی کے دانے مُنَدَمِل ہونے (بھرنے) لگے، قوتِ سماعت بھی بحال ہونے لگی اور وہ دنوں میں ہی رو بہ صحت ہوتی چلی گئی۔ آج اس بات کو دو سال سے زیادہ عرصہ بیت چکا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس دوران کبھی اس کے سر یا کان سے خون یا پیپ نہیں نکلی۔

اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کِسِ امیرِ اَمَلَسْتِ بِرَحْمَتِہٖ وَاورَانِ کِمَ صَدَقَہٗ عَلٰی بِہِ حَسَابِ مَغْفِرَتِہٖ۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ اِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ کمر درد سے نجات مل گئی

تحصیل فیروز والا (ضلع شیخوپورہ، پنجاب) کے علاقے شر قپور خورد، کوٹ عبدالمالک کی آمنہ آباد کالونی کے محلہ گجر میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبُّ لُبَاب ہے: میں کمر درد اور پاؤں کی شدید تکلیف سے دوچار تھا۔ درد کی شدت سے پاؤں سوج جایا کرتے اور چلنا پھرنا ڈوبھرا ہو جاتا۔ اس تکلیف نے میرے دن کا چین اور رات کا سکون برباد کر دیا تھا۔ علاج کے لئے مُعَالَجِیْن (یعنی علاج

کرنے والوں) سے رجوع کیا، بڑے بڑے ڈاکٹروں اور حکیموں کو دکھایا مگر کوئی دوا کارگر ثابت نہ ہو سکی اور میری حالت دن بدن بگڑتی ہی چلی گئی۔ میں نے لوگوں کے کہنے پر روحانی علاج کا سہارا لیا اور عاملوں کے پیچھے مارا مارا پھرتا رہا۔ ان کے دیئے گئے تعویذات استعمال کئے اور ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں روپے اس علاج میں صرف کر دیئے مگر وقت کی بربادی اور پیسوں کے ضیاع کے سوا کچھ ہاتھ نہ آیا۔ آٹھ سے دس سال کا طویل عرصہ اسی اذیت میں گزر گیا لیکن اس تکلیف سے نجات کی کوئی صورت نہ بن سکی۔ کہتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہئے اسکی رحمت بہت بڑی ہے جب وہ نوازنے پر آتا ہے تو خود ہی اسباب بھی مہیا فرمادیتا ہے۔ اس مدتِ مدید (لمبی مدت) کے بعد مجھ پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہوا اور اس تکلیف سے نجات کی راہ کچھ اس طرح بنی کہ میرے بچوں کے ماموں (جو کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہیں) نے ایک دن تعویذاتِ عطاریہ کا مشورہ دیا جو دکھی مسلمانوں کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت فی سَبِيلِ اللّٰهِ (مفت) دیئے جاتے ہیں جن کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ بے شمار افراد کی اُمیدیں برآئی ہیں۔ پہلے پہل تو میں نے ان کی دعوت کو نظر انداز کیا کیونکہ میں پہلے ہی عاملوں سے بیزار ہو چکا تھا مگر ان کے اصرار پر آخر کار میں

نے مجلس مکتوبات و تعویذات عطاریہ کے بستے پر رابطہ کر ہی لیا۔ تعویذات حاصل کئے اور مجلس کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق استعمال کرنا شروع کئے۔ ابھی چند ہی روز گزرے تھے کہ میں کافی فرق محسوس کرنے لگا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تعویذات عطاریہ کے مسلسل استعمال کی برکت سے میرا مرض جاتا رہا اور میں بالکل تندرست ہو گیا۔ تادم تحریر 8 ماہ ہو چکے ہیں مجھے یہ تکلیف دوبارہ نہیں ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تعویذات عطاریہ کی یہ برکت دیکھ کر میں نہ صرف امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے شرف بیعت حاصل کر کے عطاری ہو گیا ہوں بلکہ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت بھی کرنے لگا ہوں۔

اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کسی امیر اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ عطاری بہ حساب مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ اِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿5﴾ گلشن میں بہار آگئی

تحصیل وزیر آباد (ضلع گوجرانوالہ، پنجاب) کے شہر لکھنہ منڈی کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میری شادی کو تقریباً پونے 3 سال کا عرصہ ہو چکا تھا مگر ابھی تک میرا گلشن نعمت اولاد کے حسین و خوشنما پھولوں سے شاداب نہیں ہوا تھا۔ ہر شادی شدہ فرد کی طرح میری بھی یہ خواہش تھی کہ میرے گھر کے

آنگن میں بھی بچوں سے رونق ہو، ان کی پیار بھری آوازوں سے گھر کے درو دیوار گونجتے رہیں مگر جب ”امید کے آثار“ نظر نہ آئے تو علاج کے لئے ڈاکٹروں اور حکیموں سے رجوع کیا اور روحانی علاج کے سلسلے میں بھی بہت سی جگہوں سے تعویذات حاصل کئے۔ کثیر رقم اس علاج کی نذر ہو گئی مگر کوئی تدبیر کارگر ثابت نہ ہو سکی۔ میں پھر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے ناامید نہیں تھا۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ یہ ذہن بنا ہوا تھا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جس چیز کا جو وقت مقرر فرمایا ہے وہ اُسی وقت ملے گی۔ میں تقریباً پندرہ سال سے مدنی ماحول سے وابستہ ہوں لیکن افسوس! میں جگہ جگہ کی خاک تو چھانتا رہا مگر اپنے پیرومرشد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنتِ کَمَتْ بَرَسْکَہُمْ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ تعویذات کی طرف میری توجہ ہی نہیں گئی کہ جن کے فیضان سے بہت سے بے اولاد افراد صاحبِ اولاد ہو چکے ہیں۔ ایک دن میں مدنی چینل دیکھ رہا تھا کہ دورانِ سلسلہ ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کی زبانی تعویذاتِ عطاریہ کی برکات سن کر مجھے امید کی کرن نظر آئی اور میں نے ہاتھوں ہاتھ مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر رابطہ کر کے اپنا مسئلہ بیان کیا۔ بستے پر موجود اسلامی بھائی نے مرض کی کاٹ کی اور تعویذات بھی دیئے، میں نے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق تعویذات استعمال کروائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطاریہ کی برکت سے چند ماہ بعد ہی ہماری یاس آس میں بدل گئی اور اللہ

عَزَّوَجَلَّ نے ہمارے تاریک آنگن کو چاند جیسے مدنی منے سے روشن فرما دیا۔

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ كَسَى امِيرًا اِهْلَسَتْ بِرَحْمَتِ هُوَ اور ان کے صدقہ ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلٰى الْحَبِيْبِ ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

﴿6﴾ آسب کے اثر سے نجات مل گئی

مرکز الاولیاء (لاہور) ریلوے روڈ گوالمنڈی کے ایک اسلامی بھائی نے تعویذات عطاریہ کے ذریعے پیش آنے والی مدنی بہار کچھ یوں بیان فرمائی:

کچھ عرصہ پہلے مجھے پاگل پن کے دورے پڑتے تھے جس کی وجہ سے میں عجیب و غریب حرکتیں کرنے لگتا۔ میری ان حرکتوں سے نہ صرف گھر والے ہی پریشان تھے بلکہ علاقے کے لوگ بھی بیزار ہو چکے تھے۔ میری وجہ سے میرے اہل خانہ کو آئے دن ایک نئی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا جس کے باعث ان کے دن کا سکون اور رات کا چین برباد ہو چکا تھا۔ میں اس بیماری کی وجہ سے ذہنی طور پر بالکل معذور ہو چکا تھا، سوچنے سمجھنے کی جس ختم ہو گئی تھی۔ پھر مجھ پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کے بادل برسے اور اس اذیت ناک مرض سے مجھے نجات مل گئی۔ اس کا سبب کچھ اس طرح بنا کہ میرے ماموں جان (جو کہ دعوت اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ تھے) نے گھر والوں کو شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ تعویذات عطاریہ کی برکات بتاتے ہوئے استعمال کا مشورہ بھی

دیا۔ ہم نے اپنے علاقے کی مسجد میں لگنے والے تعویذات عطاریہ کے بسترے سے تعویذ حاصل کئے اور بتائے ہوئے طریقے کے مطابق استعمال کرنا شروع کر دیے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ تعویذات عطاریہ کی برکت سے رفتہ رفتہ میری طبیعت سنبھلنے لگی اور کچھ ہی دنوں میں مجھے مکمل طور پر شفا نصیب ہو گئی۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ تادم تحریر عاشقان رسول کے ساتھ راہِ خدا میں 12 ماہ کے مدنی قافلے کا مسافر ہوں۔

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ كَسَى امِيرًا هَلَسَتْ بِرَحْمَتِ هُوَ لَوْرَ اَنْ كَمَ صَدَقَ هَمَلَرِي بِي حَسَابِ مَغْفِرَتِ هُو.

صَلُّوْا عَلٰى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

﴿7﴾ حیرت انگیز واقعہ

تحصیل فورٹ عباس (ضلع بہاول نگر، پنجاب) کے علاقے کھچی والہ کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میرے بھتیجے کے پھیپھڑوں میں پانی بھر گیا تھا جس کی وجہ سے اسے ایسی شدید تکلیف ہوتی کہ مارے درد کے وہ دوہرا ہو جاتا۔ اس کی یہ حالت ہم سے دیکھی نہ جاتی تھی۔ علاج کی غرض سے اسے بہاولپور کے سرکاری ہسپتال لے جایا گیا، وہاں اس قسم کے مریضوں کا مخصوص وارڈ تھا جس میں اسے بھی داخل کر دیا گیا۔ میں نے وہاں کئی مریضوں کو دیکھا کہ ان کے پھیپھڑوں میں پانی نکالنے والی نالیاں لگی ہوئیں تھیں۔ ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ ایسے مریضوں کو کم از کم 25 دن ہسپتال میں زیر علاج رکھا جاتا ہے۔

چونکہ میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک تھا اس دوران امیرِ اہلسنت دامت برکاتہمُ العالیہ کے عطا کردہ مدنی انعامات میں سے بیماروں کی عیادت کرنے والے مدنی انعام پر عمل کا موقع بھی ملا چنانچہ اس سنت پر عمل کی نیت سے میں نے کئی مریضوں کی عیادت کی تو دورانِ گفتگو پتا چلا کہ کئی مریض ایک ماہ بعض ڈیڑھ ماہ اور کچھ تو دو دو ماہ سے یہاں ہسپتال میں داخل ہیں۔ خیر! میرے بھتیجے کو بھی نالی لگا دی گئی اور دوائیں بھی تجویز کر دی گئیں۔ میں تعویذاتِ عطاریہ کے مکتب سے اپنے پیرومرشد، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہمُ العالیہ کے عطا کردہ تعویذات بھی لے آیا (یہ تعویذات مختلف علاقوں میں تعویذاتِ عطاریہ کے بستوں سے مُفت حاصل کئے جاسکتے ہیں) دواؤں کے ساتھ ساتھ تعویذات کا استعمال بھی جاری رہا جس کی برکت یوں ظاہر ہوئی کہ صرف 6 دنوں میں اس کے پھیپھڑوں سے پانی ختم ہو گیا اور نالی ہٹا دی گئی۔ ڈاکٹر حیران تھے کہ یہ سب کیسے ہو گیا؟ ان کا کہنا تھا کہ پانی ختم ہونے میں کم از کم 15 دن تو ضرور لگتے ہیں مگر حیرت انگیز طور پر 6 دن میں اس کام کا مکمل ہو جانا ہمارے لئے حیران کن بات ہے۔ ہسپتال میں موجود مریضوں اور ان کے مُتعلّقین کو جب یہ بات پتا چلی تو ان کے چہروں پر بھی حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات دیکھنے کو ملے، کئی ایک افراد سے تو رہا نہ گیا اور بالآخر انہوں نے مجھ سے پوچھ ہی لیا کہ آخر آپ نے ایسا

کیا کیا ہے کہ آپ کا بھتیجا اس قدر جلد ٹھیک ہو گیا؟ اس پر میں نے برملا کہا کہ یہ کوئی جادو کا کرشمہ نہیں بلکہ میرے پیر و مرشد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے تعویذات کی برکت ہے۔ اس کے ساتھ ہی خیر خواہی کے جذبے کے تحت میں نے انہیں بھی تعویذات عطاریہ کے بستے کا پتا سمجھایا اور ساتھ ہی ساتھ انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت بھی دی۔ ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ آپ کا بھتیجا بالکل ٹھیک ہے لہذا اب اسے ہسپتال میں رکھنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ چنانچہ آٹھویں ہی دن ہم اسے واپس گھر لے آئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تعویذات عطاریہ کی برکت سے وہ ایسا صحت یاب ہوا کہ تادم تحریر دوبارہ کبھی اسے پھپھڑوں میں درد کی شکایت نہ ہوئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کس امیر اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿8﴾ کارآمد نسخہ

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے لائسنز ایریا کی مقیم اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے: ایک روز اچانک میری بغل کے نیچے غدود نما گٹھلی نکل آئی۔ مختلف ڈاکٹروں سے بہت علاج کروایا مگر آٹھ ماہ گزر جانے کے باوجود خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا۔ گھر والے بہت پریشان تھے کیونکہ کسی ڈاکٹر نے بھی تسلی بخش جواب

نہ دیا تھا۔ آخر کار میں نے دعوتِ اسلامی کی ”مجلس مکتوبات و تعویذات عطاریہ“ کے تحت لگنے والے اسلامی بہنوں کے تعویذاتِ عطاریہ کے بستے سے رجوع کیا۔ بستے پر موجود اسلامی بہن نے میرا مسئلہ سننے کے بعد مجھے تسلی دیتے ہوئے دم کیا ہوا پانی دیا اور استعمال کا طریقہ بھی بتایا، چنانچہ میں نے دوپہر 3 بجے سے رات 12 بجے تک وقفے وقفے سے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق پانی پینا شروع کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وہ دم ٹھڈہ پانی ایسا کارآمد نسخہ ثابت ہوا کہ آٹھ ماہ تک مسلسل ڈاکٹری علاج سے جو گٹھلی ختم نہ ہو سکی تھی وہ ایک ہی دن میں ایسی غائب ہوئی جیسے کبھی تھی ہی نہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرا اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿9﴾ کمردرد سے نجات

ضلع لودھراں (پنجاب پاکستان) کے محلّہ کوڑے والا کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: میں تقریباً تین سال سے کمر کے درد میں مبتلا تھا۔ کبھی شدتِ درد سے ایسی حالت ہو جاتی کہ ماہی بے آب کی طرح تڑپتا اور اٹھنے بیٹھنے سے بھی عاجز آ جاتا۔ میری قابلِ رحم حالت دیکھ کر والدین بھی آبدیدہ ہو جاتے (رونے لگتے)۔ ڈاکٹروں، حکیموں کے پاس چکر کاٹ کاٹ کر بھی تنگ آچکا

تھا۔ دوائی کھانے سے عارضی طور پر تو کچھ افاقہ ہوتا مگر جوں ہی دوا کا اثر زائل ہوتا درد دوبارہ لوٹ آتا۔ اسی کڑب و اضطراب میں زندگی کے شب و روز بسر ہو رہے تھے۔ آخر کار اس موذی مرض سے نجات کی صورت یوں بنی کہ ایک اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش سے میں تربیتی کورس کے سلسلے میں دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سکھر (باب الاسلام سندھ) آیا اور یہاں تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر موجود اسلامی بھائی کو اپنی کمر درد کی بابت بتایا۔ انہوں نے شفقت فرماتے ہوئے باندھنے کے لئے دم کی ہوئی ڈوریاں دیں۔ میں نے وہ ڈوریاں کمر پر تو کیا باندھیں میرے کمر درد میں نمایاں طور پر کمی آنے لگی اور حیرت انگیز طور پر میرا وہ درد جو ڈاکٹروں اور حکیموں کی تجویز کردہ ادویات سے نہ ختم ہو سکا تھا تعویذاتِ عطاریہ کے بستے سے حاصل کی ہوئی ڈوریوں سے کچھ ہی دنوں میں رخصت ہو گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کس امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کم صدقہ ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿10﴾ بارہ سال پرانا دمے کا مرض جاتا رہا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لب لباب ہے کہ میرے بچوں کی امی تقریباً بارہ سال سے دمے کے موذی مرض میں مبتلا تھیں۔ بہت علاج کرایا مگر

مرض سے نجات کی کوئی صورت نہ بنی۔ جب کبھی مرض شدت اختیار کرتا تو ان کی حالت غیر ہو جاتی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میری پریشانی بڑھتی جا رہی تھی اسی دوران مجھ پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فضل ہوا کہ تعویذات عطاریہ کی برکات کے بارے میں پتا چلا چنانچہ میں بڑی امید لیے تعویذات عطاریہ کے بستے پر پہنچا اور وہاں پر موجود اسلامی بھائی کو ساری آپ بیتی سنائی اور اپنے بچوں کی امی کے لیے تعویذات کا عرض کیا۔ انہوں نے تعویذات عطاریہ دیتے ہوئے پلیٹوں کے کورس کا مشورہ بھی دیا۔ چنانچہ میں نے ہاتھوں ہاتھ پلیٹوں کی ترکیب بنائی اور گھر لے جا کر استعمال کروانا شروع کر دیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ کچھ ہی عرصے میں میرے بچوں کی امی تعویذات عطاریہ اور پلیٹوں والے کورس کی برکت سے دے کے موذی مرض سے شفا یاب ہو گئیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ اِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿11﴾ دردِ سر سے نجات

دائر السّلام (ٹوبہ ٹیک سنگھ، پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لٹ لباب ہے کہ ایک دن میرے سر میں شدید چوٹ لگ گئی۔ شدتِ درد کے باعث میں ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگا۔ مجھے فوری طور پر اسپتال لے

جایا گیا، مرہم پٹی کرنے کے بعد ڈاکٹر نے بتایا کہ چوٹ بہت شدید لگی ہے اس وجہ سے تقریباً تین چار ماہ مسلسل علاج جاری رہے گا۔ میں تو مارے تکلیف کے پہلے ہی دوہرا ہوا جا رہا تھا ڈاکٹر کی بات سن کر میرے تو اوسان ہی خطا ہو گئے۔ مرتا کیا نہ کرتا باقاعدگی سے دوائیاں استعمال کرنے لگا مگر میرے درد میں افاقہ ہونے کے بجائے روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا تھا جس سے میرے دن کا چین اور رات کا سکون برباد ہو چکا تھا۔ میری خوش قسمتی کہ ایک روز میری عیادت کے لیے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک عاشقِ رسولِ اسلامی بھائی (جو کہ تعویذاتِ عطاریہ کے ذمہ دار بھی تھے) تشریف لائے۔ سنت کے مطابق عیادت کرنے کے بعد میری پریشانی دور کرنے کے لیے بیماری کے فضائل پر مشتمل چند روایات سنائیں اور تسلی دیتے ہوئے مجھے صبر کی تلقین بھی کی۔ ان کی میٹھی میٹھی باتوں سے مجھے بہت سکون ملا اور دل کو عجب سے خوشی نصیب ہوئی۔ انہوں نے مجھے ایک تعویذ بنا کر دیا اور کہا کہ اسے استعمال کریں ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ضرور فائدہ ہوگا۔ میں نے تعویذ لے لیا اور بتائے ہوئے طریقے کے مطابق استعمال کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ حیرت انگیز طور پر مجھے درِ دوسرے سے نجات مل گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿12﴾ خارش سے نجات مل گئی

سردار آباد (فیصل آباد، پنجاب، پاکستان) کے علاقے علی ٹاؤن کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی نے امتِ مسلمہ کی خیر خواہی کے عظیم جذبے کے تحت مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ قائم فرمائی ہے جس کی برکتوں سے جہاں آج لاکھوں مسلمان مُشْتَفِیض ہو رہے ہیں وہیں ربَّ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے مجھے بھی تعویذاتِ عطاریہ کی بہاروں سے حصہ ملا ہے۔ مجھے کافی عرصے سے خارش کی بیماری تھی اور ناف سے گھٹنوں تک کا حصہ بری طرح متاثر ہو گیا تھا۔ رات کے وقت اس قدر شدت سے خارش ہوتی کہ کھجاتے کھجاتے ٹانگوں پر زخم ہو جاتے، صبح اٹھ کر دیکھتا تو کپڑے خون میں لتھڑے ہوتے۔ رات آنکھوں میں کلتی تو دن بے چینی میں گزرتا، الغرض سخت آزمائش میں زندگی کے دن بسر ہو رہے تھے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ سب مسلمانوں کو اس مرض سے محفوظ فرمائے۔ اس مرض سے نجات کیلئے کون سا ایسا درد تھا کہ جس پر میں نے دستک نہ دی تھی۔ اس بیماری سے جان چھڑانے کے لیے درد کی خاک چھانی، مختلف ڈاکٹروں کے پاس چکر لگائے، انجکشن لگوائے، دوائیاں استعمال کیں، جیکموں کے ہاں چکر لگا لگا کر میرے جوتے گھس گئے مگر مرض جوں کا توں رہا۔ جسمانی تکلیف کے ساتھ ساتھ مجھے ذہنی اذیت بھی اٹھانا

پڑتی کہ میرے دوست کہلانے والے مجھے خارش خارش کہہ کر میری دل آزاری کا باعث بنتے۔ بسا اوقات میرے پاس بیٹھنے سے بھی کتراتے۔ کسی علاج نے مجھے فائدہ نہ دیا، سمجھ نہ آتا کیا کروں۔ میں اسی غم و فکر میں گھلا جا رہا تھا کہ بادِ مخالف کے منہ زور تھپڑوں کی زد میں آئی ہوئی حیات کو سہارا دینے کے لئے قسمت مجھے تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر لے آئی۔ یہاں عبادت کے نور سے روشن پیشانی، حیا سے نظریں جھکائے سنت کے مطابق سفید لباس سجائے سبز عمامے والے اسلامی بھائی کے سامنے اپنی دکھ بھری داستان بیان کی تو انہوں نے مجھے تسلی دیتے ہوئے تعویذاتِ عطاریہ عطا کیے اور کاٹ کا عمل کرنے کے بعد مجھے دم کیا ہوا پانی بھی پینے کو دیا۔ چنانچہ میں نے تمام ادویات سے جان چھڑائی اور بتائے ہوئے طریقے کے مطابق تعویذاتِ عطاریہ استعمال کیے اور ساتھ ہی کاٹ کیا ہوا پانی پینے لگا۔ بس پھر کیا تھا میری خارش کی شدت میں نمایاں کمی آنے لگی اور کچھ ہی دنوں بعد مجھے اس بیماری سے مکمل طور پر نجات مل گئی۔ یوں میری زندگی کی رونقیں واپس لوٹ آئیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادم تحریر اس بات کو تقریباً دو برس گزر چکے ہیں مگر دوبارہ مجھے خارش نہیں ہوئی۔

اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کسی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری یہ حساب مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

آپ بھی مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے

خر بوزے کو دیکھ کر خر بوزہ رنگ پکڑتا ہے، تل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صحبت میں رہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اسی طرح تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریکِ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہنے والا بے وقعت و متہر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی مہربانی سے انمول ہیرا بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیگِ اَجَل کو لیبیک کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رشک کرتا اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریکِ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور راہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت و اہل سنت و اہل جہاد کے عطا کردہ مدنی انعامات پر عمل کیجئے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہوگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفار دینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی فیضان سنت یا امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے دیگر کُتب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار صوبائی و بین الاقوامی اجتماعات میں شرکت یا مدنی قافلوں میں سفر یا دعوتِ اسلامی کے کسی بھی مدنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مدنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوا، نمازی بن گئے، دائرہ وسیع، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر صحت ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت کَلِمَہ طیبہ نصیب ہوا یا اچھی حالت میں رُوح قبض ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں خواب میں دیکھا، بشارت وغیرہ ہوئی یا تعویذات عطاریہ کے ذریعے آفات و بلیات سے نجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پُر آتھہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھیجوا کہ احسان فرمائیے ”مجلس المدینۃ العلمیۃ“ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی۔“

نام مع ولدیت: _____ عمر _____ رکن سے مرید یا طالب ہیں

خط ملنے کا پتا _____

فون نمبر (مع کوڈ): _____ ای میل ایڈریس _____

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: _____ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ _____

مہینہ سال: _____ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا: _____ موجودہ تنظیمی _____

ذمہ داری _____ مُنڈ رجب بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، نُفُلاں نُفُلاں برائی چھوٹی _____

وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈیکیتی وغیرہ اور _____

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی ذات مبارکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات و کرامات کے ”ایمان _____

افروز واقعات“ مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شَیخِ طَرِیْقَتِ، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ الْعَالِیَہِ دُورِ حَاضِرِکِی وَہِ یَکَاہِ رُوزِکِی ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکَت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر اللہ رَحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ کے احکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لیبِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنَّتوں کے مطابق پُر سُنَّوْنِ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہی مسلم کے مُقَدَّسِ جَذْبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شَیخِ طَرِیْقَتِ، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ الْعَالِیَہِ کے فُؤُوضِ وِیْرَکَات سے مُسْتَفِیْد ہونے کے لیے ان سے بیعت ہو جائیے۔ اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ دُنْیَا وَاٰخِرَت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مزید بننے کا طریقہ

اگر آپ مزید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مزید یا طالب بنانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر ”مکتب مجلس مکتوبات و تعوذات عطاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)“ کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رَضَوِیہ عطاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتہ بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتہ کافی ہو تو دوسرا پتہ لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں حُرْم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں نہ کرالیں۔

أَشْهَدُ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ وَاللَّهُ وَاسْتَلَامَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَقْتِ الرَّجِيحِ

إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

تعویذات عطاریہ کی مدنی بہاریں

(حصہ 8)

سونے کیسے ملا؟

عنقریب پیش کیا جائے گا۔



ISBN 978-969-631-145-4



0109945



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net